سوال :

(۲) ایک عالم نے کہا ہے کہ رہن رکھی ہوئی زمین سے نفع اُٹھانا حلال ہے۔ اور وہ خود زمین مرہونہ سے نفع اُٹھاتا ہے۔ کیا ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین.........

رہن رکھی ہوئی زمین کی پیداوار اس کے لئے سود ہے اور سود حرام ہے جس عالم نے اسے جائز بتایا شاید مسئلہ میں پوری طرح غور نہ کیا ہو، یا اس نے اس سے سوال صحیح طور پر نہ کیا ہو؟

سوال : ایک شخص ایجنٹ کے طور پر بائع ومشتری کے درمیان آ کر کچھ اُجرت لے کر سودا کرا دیتا ہے تو کیا اُسے یہ اُجرت لینی درست ہے یا نہیں؟۔

الجواب : ایجنٹ کا کمیشن حلال ہے دلال کو دلالی لینی جائز ہے یہ اس کی محنت کی اُجرت ہے۔

سوال : بعض سرکاری اہل کار کچھ لئے بغیر کام نہیں کرتے کیا ان کو دینا درست ہے یا نہیں؟۔

جواب : اگر یقین ہو کہ فلاں سرکاری اہل کار بغیر کچھ لئے ہرگز کام نہ کرے گا حالانکہ کام حلال ہے اور سائل کا حق بھی تو اُس کو دینا درست ہے کیونکہ اپنے تحصیل حق کے لئے مجبورا دینا جائز ہے اور دینے والے کے حق میں یہ رشوت بھی نہیں ہاں البتہ لینے والا ذمہ دار اور گناہ گار ہوگا۔ (رشوت پر ایک مفصل مضمون مجلہ فقہ اسلامی کے شمارہ اگست رستمبر ۲۰۰۸ میں ملاحظہ کیجئے۔)

سوال : ہاشمی اور سید کو زکوٰۃ ہر ایک مسلمان سے لینی درست ہے یا نہیں۔

الجواب : ہاشمی زکوٰۃ وصدقہ فطر نہیں لے سکتے اور بعض روایات میں ہے کہ آپس میں لے سکتے ہیں مگر متون کی روایت یہی ہے کہ نہیں لے سکتے۔ ہر ایک مسلمان سے نہیں لے سکتے۔ اور تنگدستی کی صورت میں حاکم سے درخواست کر کے لے سکتے ہیں۔ مسلمانوں کو دینا واجب نہیں بہتر یہ ہے کہ ان کی اپنے دیگر حلال مال سے خدمت کریں۔